آؤ...!!
بھلائی کی طرف

27 February-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

27 فروری،2025ء(بمطابق:28 شعبان شریف،1446ھ)
کو پاکستان کے ہفتہ وار اجتماعات میں ہونے والا بیان

آؤ...!!بھلائی کی طرف

اس بیان میں آپ جان سکیں گے...

✿....رمضان شریف میں گُناہ کا وَبال

✿....پسندیدہ عمل کونسا...؟

✿....رمضان شریف کی 5 خصوصی عِبادات

✿....رمضان شریف میں کثرت سے تِلاوت کرنے والے

پیشکش
اَلْمَدِیْنَۃُالْعِلْمِیَۃ
Islamic Research Center
(شعبہ: بیاناتِ دعوتِ اسلامی)

For Feedback
+92 315 2692786

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَاتَمِ النَّبِیّٖن

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَارَسُوْلَ اللّٰہ   وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَاحَبِیْبَ اللّٰہ

اَلصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلَیْكَ یَانَبِیَّ اللّٰہ   وَعَلٰی آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ یَانُوْرَ اللّٰہ

نَوَیْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِکَاف (ترجمہ: میں نے سُنَّت اعتکاف کی نیّت کی)

درودِ پاک کی فضیلت

اربعین عطّار، قسط:2، صفحہ:31، حدیثِ پاک نمبر31 ہے:

فرمانِ مصطفیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: مَنْ صَلّٰی عَلَیَّ فِیْ کِتَابٍ کَتَبَ اللّٰہُ لَہٗ عَلٰی مَرِّ الْاَیَّامِ فَضْلَ الصَّلَاۃِ

ترجمہ: جس نے کتاب میں مجھ پر درودِ پاک لکھا، اللہ پاک اس کے لئے گزرے ہوئے دنوں کے بدلے درودِ پاک کا ثواب لکھے گا۔[1]

یانبی! تم پہ بار بار سلام   بے عدد اور بے شُمار سلام
روزِ اوّل سے لے کے تا بہ ابد   آپ پر روز سو ہزار سلام
یہ بھی تھوڑا ہے آپ کی خاطِر   بھیجئے گر کروڑ بار سلام

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!   صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

حدیثِ پاک میں ہے: اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّیَّات اعمال کا دار و مدار نیّتوں پر ہے۔[2]

---

1 ...المجالس الوعظیۃ للسفیری، جلد:1، صفحہ:79۔

2 ...بخاری، کتاب بدءُ الوَحی، صفحہ:65، حدیث:1۔

اے عاشقانِ رسول! اچّھی اچّھی نیّتوں سے عمل کا ثواب بڑھ جاتا ہے۔ آیئے! بیان سننے سے پہلے کچھ اچّھی اچّھی نیّتیں کر لیتے ہیں، نیت کیجئے! ❁ رضائے الٰہی کے لئے بیان سُنوں گا ❁ باادب بیٹھوں گا ❁ خُوب تَوَجُّہ سے بیان سُنوں گا ❁ جو سُنوں گا، اُسے یاد رکھنے، خُود عمل کرنے اور دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

مرحبا...!! پھر آمدِ رمضان ہے

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان شریف تشریف لا رہا ہے۔ سُبْحٰنَ اللہ! ماہِ رحمٰن آرہا ہے، ہاں! ہاں! خُوش ہو جایئے! ماہِ غُفْران تشریف لا رہا ہے...!!

مرحبا! صد مرحبا! پھر آمدِ رمضان ہے | کھل اُٹھے مرجھائے دِل تازہ ہوا ایمان ہے
یاخُدا! ہم عاصیوں پر یہ بڑا احسان ہے | زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رمضان ہے (1)

بس کچھ ہی دِنوں کے بعد اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! ❁ شیطان کو قید کر دیا جائے گا ❁ جنّت کے دروازے کھول دیئے جائیں گے ❁ نیک اَعْمال کی قدر و قیمت بڑھا دی جائے گی، نفل کا ثواب فرض کے برابر اور فرض کا ثواب 70 گُنا بڑھا دیا جائے گا ❁ بخشش کے پروانے بٹنا شروع ہو جائیں گے ❁ اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! روزانہ لاکھوں لاکھ گنہگاروں کی بخشش کی جائے گی۔

ابرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نُور نُور | فضلِ ربّ سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے
ہر گھڑی رحمت بھری ہے، ہر طرف ہیں برکتیں | ماہِ رمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے (2)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 705۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 705۔

5 خصوصی کرم

حضرت جابِر بن عبد اللہ رَضِیَ اللہُ عنہما سے روایت ہے: اللہ پاک کے سب سے آخری نبی، مُحَمَّدِ عربی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: میری اُمّت کو **رمضان شریف** میں 5 چیزیں ایسی عطا کی گئیں جو مجھ سے پہلے کسی نبی علیہ السّلام کو نہ ملیں: (1): جب **رمضان شریف** کی پہلی رات آتی ہے تو اللہ پاک اُن کی طرف رَحمت کی نَظر فرماتا ہے اور جس کی طرف اللہ پاک نَظرِ رَحمت فرمائے اُسے کبھی بھی عذاب نہ دے گا (2): شام کے وَقت ان کے مُنہ کی بُو (جو بھوک کی وجہ سے ہوتی ہے) اللہ پاک کے نزدیک **مُشک** کی خوشبو سے بھی بہتر ہے (3): فِرِشتے ہر رات اور دن ان کے لئے مغفِرت کی دعائیں کرتے رہتے ہیں (4): اللہ پاک جنّت کو حکم فرماتا ہے کہ میرے (نیک) بندوں کیلئے آراستہ ہو جا عنقریب وہ دنیا کی مَشَقَّت سے میرے گھر اور کرم میں راحت پائیں گے (5): جب **رمضان شریف** کی آخِری رات آتی ہے تو اللہ پاک سب کی مغفرت فرمادیتا ہے۔ قوم میں سے ایک شَخص نے کھڑے ہو کر عرض کی: یا رسولَ اللہِ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! کیا یہ لَیۡلَۃُ الۡقَدۡر ہے؟ ارشاد فرمایا: نہیں کیا تم نہیں دیکھتے کہ مزدور جب اپنے کاموں سے فارِغ ہو جاتے ہیں تو انہیں اُجرت دی جاتی ہے۔[1]

عاصیوں کی مغفرت کا لے کر آیا ہے پیام | جُھوم جاؤ مجرمو رَمَضاں مہِ غُفران ہے
دو جہاں کی نعمتیں ملتی ہیں روزہ دار کو | جو نہیں رکھتا ہے روزہ وہ بڑا نادان ہے[2]

قیمتی لباس کا غلط استعمال

ایک بہت خوبصُورت اور عبرت و نصیحت سے بھرپُور واقعہ سنیئے! تیسری صدی ہجری

1...شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل فی فضائل شہر رمضان، جلد:3، صفحہ:303، حدیث:3603۔
2...وسائلِ بخشش، صفحہ:706 ملتقطاً۔

یعنی خلافتِ بنو عبّاس کے دَور کی بات ہے، ایک مرتبہ وقت کے خلیفہ نے صُوبائی گورنرز کی عالیشان دعوت رکھی، اس کا مقصد گورنرز کو ان کی اعلیٰ کارکردگی پر انعامات دینا تھا۔ اس وقت دارُالخلافہ بغداد شریف تھا، چنانچہ صُوبائی گورنرز شان وشوکت کے ساتھ بغداد پہنچے، خلیفۂ وقت نے ان گورنرز کو بہت قیمتی لباس عطا کئے۔ گورنرز یہی قیمتی لباس پہن کر دعوت میں شریک ہوئے۔ وقت کا خلیفہ بھی موجود تھا، وزیر، مشیر اور بڑے بڑے گورنرز بھی تھے، دعوت کے مزے اُڑائے جارہے تھے۔ اِس دوران اچانک ایک گورنر کو زَوردار چھینک آئی اور ساتھ ہی ناک سے بلغم بھی نکل گئی۔

خلیفۂ وقت کی موجودگی میں ایسا مُعَاملہ...!! بیچارے گورنر کو اِس سے بہت شرمندگی ہوئی۔ مزید مشکل یہ ہوئی کہ اِس وقت کوئی کپڑا بھی پاس موجود نہیں تھا۔ چنانچہ اس نے ایک طرف کو ہو کر پہنے ہوئے قیمتی لباس کے ایک پلّو سے ہی ناک صاف کر لیا۔ اس بیچارے کی قسمت کہ عین اس وقت خلیفہ کی نظریں اسی پَر تھیں۔ خلیفہ نے جب دیکھا کہ میرے عطا کئے ہوئے قیمتی لباس سے ناک صاف کِیَا جارہاہے، خلیفہ کو تو غصّہ آگیا، خلیفہ نے بھری محفل میں اس گورنر کو ڈانٹ پلائی اور دعوت سے نِکال دیا۔ سارِی محفل کا ماحول بدل گیا، مزہ کِرکِرا ہو گیا۔ وزیرِ مملکت نے جلدی سے محفل برخواست کی اور خلیفہ کی دِل جُوئی میں مَصرُوف ہو گئے۔

اس دعوت میں علاقہ نَہَاوَنْد کے گورنر اَبُو بَکْر بھی موجود تھے۔ عام طَور پر جب کبھی ایسا مُعَاملہ ہو جائے تو عموماً غیبتوں وغیرہ کا سلسلہ شروع ہو جاتا ہے، لوگ مُنہ چڑاتے، غُصَّہ دِکھاتے، جس بیچارے سے ایسا کام ہو جائے، اس کی بُرائیاں شروع کر دیتے ہیں، یہ جو گورنر اَبُو بَکْر تھے، انہوں نے ایسا کچھ نہ کیا، یہ اس مُعَالے کو دیکھ کر کسی اور ہی سوچ میں گم

ہو گئے۔ خیر! محفل برخواست ہوئی، جب خلیفہ کا غُصّہ کچھ ٹھنڈا ہو گیا تو گورنَر ابو بکر خلیفہ کے پاس گئے اور اپنی گورنری سے استعفا پیش کر دیا۔ خلیفہ نے غُصّے سے پوچھا: اب اس کا کیا مطلب ہے؟ گورنر ابو بکر بولے: خلیفہ حضرت...!! یہ ایک قیمتی لباس تھا جو ایک اِنْسان نے ایک انسان کو دیا تھا، جب اس قیمتی لباس کا غلط استعمال کیا گیا تو ایک اِنْسان نے، دوسرے اِنْسان کو محفل سے دُھتکار دیا۔ سوچئے کہ اللہ پاک جو تمام جہانوں کا خالق ومالِک ہے، اُس نے مجھے انسانیت کا قیمتی تَرِین لِبَاس عطا فرما کر اَشْرَفُ المخلوقات (یعنی تمام مخلوقات میں زیادہ عزّت والا) بنایا ہے۔ میں اس لِبَاس کا غلط اِسْتِعْمَال کروں، صِرْف دُنیا کے پیچھے بھاگتا رہوں، اس کی سزا میں اگر اللہ پاک نے مجھے اپنی بارگاہ سے نِکال دیا تو میں کیا کروں گا...!! لہٰذا میں گورنری چھوڑ کر اللہ پاک کی عِبَادت میں مَصْرُوف ہو جانا چاہتا ہوں۔

یہ کہہ کر گورنر اَبُو بکر محل سے باہَر نکلے، حضرت جنید بغدادی رحمۃُ اللہِ علیہ کی خِدْمت میں حاضِر ہوئے اور توبہ کر کے عِبَادت وریاضت میں مَصْرُوف ہو گئے۔ بعد میں یہی گورنر حضرت اَبُو بَکْر شِبْلی رحمۃُ اللہِ علیہ کے نام سے مشہور ہوئے۔ (1)

حضرت ابو بکر شبلی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بہت بڑے وَلِیُّ اللہ تھے، آپ سلسلہ عالیہ قادریہ رضویہ عطّاریہ کے 12وَیں شیخِ طریقت ہیں۔

بہرِ شِبْلی شیرِ حق دُنیا کے کُتّوں سے بچا | ایک کا رکھ عَبْدِ واحِد بے ریا کے واسطے (2)

اپنی قیمت پہچانئے!

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی یہ کتنی نصیحت بھری بات ہے، ایک بادشاہ کے دیئے

(1)...تذکرۃ الاولیا، جلد:2، صفحہ:136 مفصلاً۔
(2)...حدائقِ بخشش، صفحہ:148۔

ہوئے لباس کا غلط استعمال کیا گیا تو بادشاہ کو اچھا نہ لگا، بادشاہ نے گورنر کو ڈانٹ کر محفل سے نِکال دیا، پِھر غور فرمایئے! ہمیں تو اللہ پاک نے، تمام جہانوں کے خالِق و مالِک نے انسانیت کا لباس عطا فرمایا ہے، ہمیں اَشْرَفُ المخلوقات بنایا ہے، ہمارے جَدِّ اَمْجَد حضرت آدم علیہ السَّلام کو فرشتوں سے سجدہ کروایا ہے۔

یہ کتنا بڑا اکرم ہے...!!وہ قدرتوں والا رَبّ چاہتا تو ہمیں کوئی جانور بنا دیتا، مچھلی بنا کر دریا میں ڈال دیتا، مکھی مچھر بنا دیتا، اس کی قدرتوں سے کیا بعید ہے مگر اُس رَبِّ رحمٰن ورَحِیْم نے کیسا کرم فرمایا، ہمیں انسان یعنی اَشْرَفُ المخلوقات بنا دیا۔ اب سوچئے! اگر ہم نے اس شرفِ انسانیت کا غلط استعمال کیا، جس مقصد کے لئے ہمیں بنایا اور دُنیا میں بھیجا گیا ہے، ہم نے وہ مقصد پُورا نہ کیا، اگر خدانخواستہ اللہ پاک ناراض ہو گیا تو بتایئے! ہمارا کیا بنے گا...؟ مشہور صُوفی بزرگ مولانا رُوم رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: اے انسان! اللہ پاک نے تیری بڑی قیمت رکھی ہے، اِرْشاد ہوتا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ اشْتَرٰى مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ (پارہ:11، سورۂ توبہ:111)	تَرْجَمَۂ کنزُالعِرفان: بیشک اللہ نے مسلمانوں سے ان کی جانیں اور ان کے مال اس بدلے میں خرید لئے کہ ان کے لیے جنّت ہے۔

دیکھو! اللہ پاک نے تمہیں، تمہارے وَقْت، تمہاری جان، تمہارے مال اور کاروبار کو خرید لیا کہ یہ چیزیں اس کی راہ میں خرچ کرو تو تمہارے لئے ہمیشہ رہنے والی جنّت ہے، اللہ پاک کے ہاں تمہاری ایسی قیمت ہے، اگر خود کو دوزخ کے بدلے بیچ ڈالو تو اپنے آپ پر ظلم کرنے والے ہو۔[1]

فرشتوں سے بہتر ہے انسان بننا   مگر اس میں لگتی ہے محنت زیادہ

[1]...فِیْہِ مَا فِیْہِ، صفحہ:8۔

سُبْحٰنَ اللہ! **پیارے اسلامی بھائیو!** یہ ہے انسان کی اَصْل قیمت...!! اللہ پاک نے ہماری قیمت جنّت بتائی ہے ❁ جنّت جس کا ایک موتی اس دُنیا اور جو کچھ دُنیا میں ہے، اس سب سے زیادہ قیمتی اور بہتر ہے ❁ وہ جنّت جہاں عیش ہی عیش ہے ❁ وہ جنّت جہاں نعمتیں ہی نعمتیں ہیں ❁ وہ جنّت جہاں بڑے بڑے محلّات ہیں ❁ وہ جنّت جہاں اللہ پاک کی رحمتوں کا نزول ہے ❁ بلکہ وہ جنّت جہاں اللہ پاک کا دِیدار نصیب ہو گا۔ ایسی عظمتوں والی جنّت ہمارے لئے بنائی گئی، اب اگر ہم اس جنّت کے مقابلے میں دُنیا داری میں لگے رہیں، جنّت میں لے جانے والے کام چھوڑ کر صِرْف دُنیا بنانے، دُنیا کمانے، یہاں کی عزّت، یہاں کی فانِی شہرت کے پیچھے ہی پڑیں تو بتایئے! کیا ہم نے اپنے اَشْرَفُ الْمخلوقات ہونے کا درست استعمال کیا...؟ نہیں کیا۔

گُڑ اور چاندی کی انگوٹھی

ایک بزرگ رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: میں چھوٹا بچہ تھا، اتنی زیادہ سمجھ اس وقت نہیں تھی، ایک مرتبہ والِد صاحِب نے مجھے چاندی کی انگوٹھی دِلوائی۔ میں نے وہ انگوٹھی ہاتھ میں پہنی اور باہَر چلا گیا۔ مجھے ایک ٹھگ یعنی دھوکے باز شخص مِل گیا۔ اس کے پاس گُڑ تھا۔ اس نے کیا کِیا کہ تھوڑا سا گُڑ میری زبان پر لگایا، میں نے چکھا تو میٹھا لگا۔ اب اس نے کہا: اپنی یہ انگوٹھی زبان پر لگاؤ! میں نے انگوٹھی زبان پر لگائی، ظاہِر ہے اس کا تو کوئی ذائقہ ہی نہیں تھا۔ اب وہ دھوکے باز شخص جو تھا، وہ کہنے لگا: دیکھو بیٹا...!! میرے پاس جو چیز ہے، یہ بہت لذیز ہے، تمہارے پاس جو چیز ہے، اس کا کوئی ذائقہ ہی نہیں ہے، لہٰذا تم اپنی یہ انگوٹھی مجھے دے دو! اور یہ ذائقے دار گُڑ مجھ سے لے لَو...!! یُوں اس دھوکے باز نے مجھے ورغلایا اور مجھ سے گُڑ کے بدلے انگوٹھی لے گیا۔

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ہمیں سمجھانے کے لئے واقعہ بیان کیا گیا...!!ہمارے ساتھ بھی شیطان ایسے ہی کرتا ہے، ابھی ہم دُنیا میں ہیں تو آخرت کا ذائقہ، وہاں کی نعمتوں کی اہمیت ہمیں معلوم نہیں ہے، دُنیا چونکہ سامنے ہے، یہ بہت اچھی لگتی ہے، شیطان ہمیں دُنیا میں لگا کر آخرت سے محروم کر دیتا ہے ❁ رمضان شریف تشریف لا رہا ہے، اب شیطان ہمیں دُنیاداری میں لگائے گا ❁ رمضان شریف ہی تو کمائی کا سیزن ہے، اب بھی کمائی نہ کی تو پھر کب کریں گے ❁ عِید آرہی ہے، عِید کے اَخراجات بھی تو پُورے کرنے ہیں ❁ نماز تو پڑھ ہی لیتا ہوں، اللہ پاک بَس یہی قبول فرمالے، اس طرح کی باتیں سکھا کر شیطان ہمیں نیکیوں سے دُور کرتا اور دُنیا میں لگا دیتا ہے اور افسوس! ہم اس کی باتوں میں آکر رمضان شریف بھی غفلتوں میں گزار دیتے ہیں۔ کاش! ہم ان شیطانی وَسْوَسوں سے بچ کر پُورا رمضان شریف نیکیوں میں گزارنے اور نیکیاں ہی نیکیاں کرنے میں مَصْرُوف ہو جائیں۔

ایک بہت قیمتی نصیحت

اللہ پاک کا ایک بہت ہی پیارا اِرْشاد ہے، فرمایا:

قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ (پارہ:22، سورۂ سبا:46)	**تَرْجَمۂ کنزُالعِرفان :** تم فرماؤ: میں تمہیں ایک نصیحت کرتا ہوں

یعنی یہ صِرْف ایک نصیحت ہے اور ایسی باکمال و بے مثال نصیحت ہے کہ اسی ایک نصیحت پر عَمَل کرلینا آدمی کے لئے کافی ہے۔ نصیحت کیا ہے؟ فرمایا:

اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ (پارہ:22، سورۂ سبا:46)	**تَرْجَمۂ کَنزُالعِرفان :** کہ تم اللہ کیلئے کھڑے رہو۔

یعنی اے لوگو...!!خوابِ غفلت سے جاگو!اور اللہ پاک کی رِضا کیلئے ہمّت باندھ لو...!![1]

1...منازِلُ السائرین للہروی، صفحہ:11 ماخوذًا۔

کتنی پیاری نصیحت ہے...!! لوگ کھڑے ہوتے ہی ہیں؛ ❁ کوئی اپنے حقوق کے لئے کھڑا ہوتا ہے ❁ کوئی غربت مٹانے کے لئے کھڑا ہوتا ❁ کسی کو امیر بننے کا جنون چڑھتا ہے تو ہِمّت باندھ کر مال کمانے میں لگ جاتا ہے ❁ کسی کو شہرت پانے کا جنون چڑھتا ہے تو کبھی یوٹیوب، کبھی فیس بُک اور نہ جانے کیسے کیسے ذریعے اختیار کر لیتا ہے، ہمیں صِرْف ایک نصیحت کی گئی، بہت پیاری نصیحت: اللہ پاک کو راضِی کرنے کے لئے جنونی ہو جاؤ! اور ہِمّت باندھ کر بس اس کام کے لئے کھڑے ہو جاؤ...!!

آ جاؤ...!! بھلائی کی طرف

حدیثِ پاک میں ہے: ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **رمضان شریف** کی ہر رات یہ اِعْلان ہوتا ہے: يَا بَاغِيَ الْخَيْرِ أَقْبِلْ وَيَا بَاغِيَ الشَّرِّ أَقْصِرْ اے بھلائی چاہنے والے آگے بڑھ...!! اے بُرائی چاہنے والے...!! بُرائی سے باز آ جا![1]

سُبْحٰنَ اللہ! گویا **رمضان شریف** کی ہر رات کو صبح تک اِعْلان ہوتا رہتا ہے: اے اللہ پاک کے بندو...!! آ جاؤ! بھلائی کی طرف آ جاؤ...!! اے جنّت کے طلبگارو...!! آ جاؤ! رمضان آ گیا ہے ❁ اے بخشش مانگنے والو...!! آ جاؤ! رمضان آ گیا ہے ❁ اے قربِ خُدا اَور عشقِ مصطفےٰ کے طلبگارو...!! آ جاؤ! رمضان آ گیا ہے ❁ اے نمازیں قضا کرنے والو! نمازوں کی طرف بڑھو! رمضان آ گیا ہے ❁ اے جماعت چھوڑنے والو! مسجد کی طرف چلو! رمضان آ گیا ہے ❁ اے گُنَاہوں کی دَلْدَل میں رہنے والو! گُناہ چھوڑو! رحمت کی طرف بڑھ چلو! رمضان آ گیا ہے۔

یاخُدا! ہم عاصیوں پر یہ بڑا احسان ہے | زندگی میں پھر عطا ہم کو کیا رمضان ہے
ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں | ماہِ رمضاں رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے

1 ...ترمذی، کتاب الصوم، باب ماجاء فی فضل شھر رمضان، صفحہ:194، حدیث:682 ملتقطاً۔

آگیا رمضاں عبادت پر کمر اب باندھ لو | فیض لے لو جلد یہ دِن تیس کا مہمان ہے [1]

صرف 30 دِن کا مہمان ہے ❁ خُوب روزے رکھئے! سحر و افطار کے مزے لوٹئے! صرف 30 دِن کا مہمان ہے ❁ پانچوں نمازیں مسجد میں باجماعت پڑھیئے! صرف 30 دِن کا مہمان ہے ❁ کثرت سے نوافِل پڑھیے! ❁ تہجد بھی پڑھیئے! ❁ اِشْرَاق، چاشت اور اَوَّابِین کے نفل بھی پڑھیے! صرف 30 دِن کا مہمان ہے ❁ خُوب تِلاوت کیجئے! ❁ صدقہ و خیرات کیجئے! ❁ بلکہ میں تو کہتا ہوں؛ پُورے ماہ کا اِعْتِکاف ہی کر لیجئے! صِرْف و صِرْف 30 دِن کا تو مہمان ہے، وہ بھی کیا خبر کہ 29 ہو جائیں ❁ بس اللہ پاک کے گھر میں بیٹھ جائیے! دروازۂ رحمت سے لپٹ جائیے! کہ اب تو بس بخشش کرواکے ہی رہوں گا۔

اَبرِ رحمت چھا گیا ہے اور سماں ہے نُور نُور
فضلِ ربّ سے مغفرت کا ہو گیا سامان ہے [2]

پیارے اسلامی بھائیو! اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **رمضان شریف** تشریف لا رہا ہے، یہ ایک مہینا اللہ پاک کے نام کر دیں ❁ دُنیا داری بھی چلتی ہی رہتی ہے ❁ کمانا کھانا بھی ہوتا ہی رہتا ہے ❁ ہماری اِدھر اُدھر کی مَصْرُوفیات بھی چلتی ہی رہتی ہیں، یہ سب زندگی کا حصّہ ہے۔ کاش! ہم ایک مہینا یعنی **رمضان شریف** صِرْف و صِرْف نیک کاموں کے لئے خاص کر دیں۔ اس مہینے میں بس عِبَادت ہی کرنی ہے، نیکیاں ہی کرنی ہیں۔ ہم یہ ایک مہینا نیک کاموں کے لئے خاص کر دیں، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! اس کی برکت سے پُورا سال بلکہ پُوری زندگی بلکہ اللہ پاک نے چاہا تو آخرت بھی سَنْوَر جائے گی۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 705 ملتقطاً۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 705۔

حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کی ایک اَدا

اللہ پاک کے نبی ہیں: حضرت موسیٰ علیہ السَّلام۔ وہ اُونچے رُتبے والے نبی، جنہیں اللہ پاک نے کوہِ طُور پر بُلا کر ہمکلامی کا شرف عطا فرمایا۔

سُبْحٰنَ اللہ! کیسی شان والے نبی ہیں۔ جب فرعون بدبخت اپنی قوم سمیت دریائے نیل میں غرق ہو گیا، اس کے بعد اللہ پاک نے حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کو حکم دیا: اے موسیٰ! کوہِ طُور پر آیئے! وہاں ٹھہر کر روزے رکھئے! بنی اسرائیل کے 70 افراد کو بھی ساتھ لے آیئے! آپ کو تورات شریف عطا کی جائے گی۔ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام نے حکم پر عَمَل کیا، 70 افراد کو ساتھ لیا اور کوہِ طُور کی طرف چل پڑے۔

اب یہاں حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کا جو مبارَک انداز تھا، وہ بہت خوبصُورت اور پیارا تھا، آپ نے اُن 70 افراد سے فرمایا: میں کوہِ طُور پر جلدی پہنچتا ہوں، تم میرے پیچھے پیچھے آجانا۔ یہ کہہ کر آپ جلدی سے کوہِ طُور پر پہنچ گئے۔ اللہ پاک نے فرمایا:

وَمَاۤ اَعْجَلَكَ عَنْ قَوْمِكَ یٰمُوْسٰى ﴿۸۳﴾ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:83)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اور اے موسیٰ! تجھے اپنی قوم سے کس چیز نے جلدی میں مبتلا کر دیا؟

یعنی اے موسیٰ! آپ بنی اسرائیل کو پیچھے چھوڑ کر جلدی جلدی کیوں آ گئے...؟ عرض کیا:

عَجِلْتُ اِلَیْكَ رَبِّ لِتَرْضٰى ﴿۸۴﴾ (پارہ:16، سورۂ طٰہٰ:84)	ترجمۂ کنزُالعِرفان: اے میرے رب! میں نے تیری طرف اس لئے جلدی کی تاکہ تو راضی ہو جائے۔

یعنی اے پیارے اللہ کریم! تیرے حکم پر عَمَل کرنے، کوہِ طُور پر پہنچ کر جلد سے جلد

روزے شروع کرنے، تیری عِبَادت میں مَصرُوف ہو کر تجھے راضی کرنے کا شوق ہی اتنا تھا کہ رہا نہیں گیا، لہٰذا میں جلدی جلدی چل کر پہلے پہنچ گیا۔[1]

سُبْحٰنَ الله! **پیارے اسلامی بھائیو!** حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کہاں جا رہے تھے...؟ کوہِ طُور پر۔ کرنا کیا تھا؟ روزے رکھنے کا حکم تھا، پھر تورات شریف عطا ہونی تھی۔ حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کو اس کا ایسا شوق ہوا کہ آپ نے اس کام کے لئے جلدی فرمائی۔ الحمد للہ! ❁ **رمضان شریف** تشریف لا رہا ہے ❁ روزے رکھنے کا مہینا آ رہا ہے ❁ عِبَادت کرنے کا مہینا آ رہا ہے ❁ توبہ کرنے کا مہینا آ رہا ہے ❁ نیکیوں کی طرف بڑھ جانے کا مہینا آ رہا ہے ❁ عِبَادت پر کمر باندھ لینے کا مہینا آ رہا ہے۔ ہم بھی حضرت موسیٰ علیہ السَّلام کی پیاری ادا سے سبق لیں، جلدی کریں، اللہ پاک کی رِضا پانے کے شوق میں سب سے آگے بڑھ جائیں ❁ جلد از جلد توبہ کریں ❁ نیک کاموں کی فہرست بنائیں ❁ **رمضان شریف** کیسے گزارنا ہے، جلد سے جلد اس کا جدول بنالیں اور پُورے شوق کے ساتھ، پیشگی تیاری کے ساتھ **رمضان شریف** کاخُوب اچھے طریقے سے استقبال کرنے میں کامیاب ہو جائیں۔

رمضان شریف اللہ پاک کے نام

حدیثِ پاک میں ہے: اللہ پاک نے تمہارے لئے 11 مہینے رکھے ہیں، ان میں کھاؤ! پیو! لذّت اُٹھاؤ! مگر ایک مہینا اپنے لئے خاص فرمایا ہے فَاتَّقُوْا شَهْرَ رَمَضَانَ فَاِنَّهٗ شَهْرُ الله یعنی ماہِ رمضان سے ڈرو! بے شک یہ اللہ پاک کا مہینا ہے۔[2]

آگیا رَمضاں عبادت پر کمر اب باندھ لو | فیض لے لو جلد یہ دن تیس کا مہمان ہے

1... صاوی، پارہ:16، سورۂ طٰہٰ، زیرِ آیت:84، ج:4، جلد:2، صفحہ:83-84۔

2... شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل فی فضائل شہر رمضان، جلد:3، صفحہ:312، حدیث:3632۔

بھائیو بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں | پڑ گئے دوزخ پہ تالے قید میں شیطان ہے[1]

سُبْحٰنَ اللہ! رمضان شریف اللہ پاک کا مہینا ہے۔ سارے مہینے اللہ پاک کے ہیں، دِن، مہینے، سال سب کچھ اُسی پاک رَبّ نے بنایا ہے، وہی یہ نظام چلا رہا ہے، وہی خالِق ہے، وہی مالِک ہے۔ سب مہینے اُسی کے مگر رمضان شریف کو خاص طَور پر اللہ پاک سے نسبت ہے۔ جیسے ساری زمین اللہ پاک کی ہے مگر صِرْف مَسْجِد کو اللہ پاک کا گھر کہا جاتا ہے، مطلب کیا ہے؟ یہ کہ ساری زمین اچھی ہے مگر مسجد کی عظمت بہت ہی زیادہ ہے ❁ گھر پر نفل پڑھو! ثواب ملے گا، مسجد میں آ کر پڑھو! زیادہ ثواب ملے گا ❁ باہَر نافرمانی کرو تو گُناہ ہوتا ہے، مسجد میں آ کر کرو تو زیادہ گُناہ ہوتا ہے۔ اسی طرح رمضان شریف اللہ پاک کا مہینا ہے۔ یعنی سارے مہینے ہی اچھے ہیں، فضیلت والے ہیں مگر رمضان شریف بہت فضیلت والا ہے۔ عام دِنوں میں نیکی کرو! ثواب ملے گا، رمضان شریف میں نیکی کرو! بہت زیادہ ثواب ملے گا، عام دِنوں میں بُرائی کرو! گُناہ ہو گا، رمضان شریف میں بُرائی کرو تو زیادہ گُناہ ہو گا۔ اس لئے کہ یہ اللہ پاک کا مہینا ہے۔

رمضان شریف میں گُناہ کا وبال

پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو رَمضَان میں گُناہ کا کام کرتا ہے، اللہ پاک اس کے سال بھر کے اَعْمال ضائع فرما دیتا ہے۔[2]

اللہ پاک ہمیں گُناہوں سے بچنے اور پُورا رمضان شریف نیکیوں میں گزارنے کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

---

1 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:705، 706 ملتقطاً۔
2 ... معجم اوسط، جلد:2، صفحہ:414، حدیث:3688۔

کتنی مَحرُومی کی بات ہے...!!

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! **رمضان شریف** تشریف لا رہا ہے، نِیّت کر لیجئے! ہم نے پُورا **رمضان شریف** نیکیاں ہی نیکیاں کرتے ہوئے گزارنا ہے۔ مولانا رُوم رحمۃُ اللہِ علیہ ایک مرتبہ کسی کو نصیحت کر رہے تھے، آپ نے بڑی خوبصُورت بات کہی، فرمایا: کتنا مَحرُوم ہے وہ بندہ جو سمندر تک پہنچ جائے، پھر بھی وہاں سے صِرْف ایک گلاس پانی لے کر واپس آجائے۔ سمندر میں تو موتی بھی ہوتے ہیں، ہیرے جواہرات بھی ہوتے ہیں، بہت ساری عظیم نعمتیں سمندر میں ہوتی ہیں، جب سمندر تک پہنچ ہی گیا ہے تو اب ایک گلاس پانی پر گزارا کیوں کرتا ہے...؟[1]

الحمد للہ! **رمضان شریف** تشریف لا رہا ہے، وہ مہینا جس میں فرض کا ثواب 70 گُنَا بڑھا دیا جاتا ہے ❁ نفلوں کا ثواب فرضوں کے برابر کر دیا جاتا ہے ❁ روزانہ لاکھوں لاکھ کی بخشش ہوتی ہے ❁ دِن رات رحمتیں ہی رحمتیں برستی ہیں، اب جب کہ قسمت سے ہمیں **رمضان شریف** نصیب ہو گیا، اب صِرْف 5 نمازوں پر اکتفا کیوں کریں؟ ❁ صِرْف 20 رکعت تراوِیح پر ہی اکتفا کیوں کریں؟ ❁ صِرْف روزہ رکھ کر بھوک پیاس برداشت کرنے پر ہی اکتفا کیوں کریں؟ اس کے ساتھ ساتھ تہجد، اِشْرَاق، چاشت اور اَوَّابِین کے نوافل کیوں نہ پڑھیں؟ ❁ راتیں عِبَادت میں کیوں نہ گزاریں؟ ❁ درودِ پاک کی کثرت کر کے زیادہ سے زیادہ ثواب کمانے کی کوشش کیوں نہ کریں؟ ❁ تِلاوت کی کثرت کر کے ایک ایک حَرْف پر کئی گُنا نیکیاں کیوں نہ کمائیں...؟ **رمضان شریف** نصیب جو ہو گیا ہے، اب تو چاہئے کہ جھولیاں بھر بھر کر رحمتیں لوٹیں، دِن رات صبح و شام بس نیکیوں پر نیکیاں ہی

---

[1] ...فیہ مافیہ، صفحہ:74۔

کرتے چلے جائیں، اپنے آپ کو عِبادت پر یُوں لگا دیں کہ بس دُنیا کی ہوش ہی باقی نہ رہے۔

ماہ رمضان رحمتوں اور برکتوں کی کان ہے | ہر گھڑی رحمت بھری ہے ہر طرف ہیں برکتیں [1]

عِبادت پر کمر باندھ لیا کرتے

مسلمانوں کی امّی جان، حضرت عائشہ صِدّیقہ طیّبہ طاہِرہ رَضِیَ اللہُ عنہا فرماتی ہیں: جب **رمضان شریف** تشریف لاتا تو پیارے آقا، مدینے والے مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عِبادت پر کمر باندھ لیا کرتے تھے۔ [2]

امام نَوَوِی رَحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: عِبادت پر کمر باندھ لینے کا معنیٰ یہ ہے کہ رسولِ اکرم، نورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عام رُوٹین میں جتنی عِبادت کرتے تھے، **رمضان شریف** میں اس سے بڑھ کر عِبادت فرمایا کرتے۔ [3]

سُبْحٰنَ اللہ! یہ ہمارے آقا صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم ہیں جن کا ہر ہر عَمَل ہی عِبادت ہے بلکہ سچی بات تو یہ ہے کہ آپ کی اداؤں کو اپنانا حقیقت میں عِبادت ہے۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا کوئی ایک لمحہ، ایک سیکنڈ بھی ایسا نہیں جو مَعاذَ اللہ! فُضُول گزرا ہو، اس کے باوُجُود آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **رمضان شریف** میں عِبادات بڑھا دیا کرتے تھے۔ یہ ہمارے لئے سبق ہے، ہمیں بھی چاہئے کہ جب **رمضان شریف** تشریف لے آئے، تو بس عِبادت پر کمر باندھ لیں۔ اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دُنیا بھی سنور جائے گی، آخرت بھی سنور جائے گی۔

فیض لے لو جلد کہ دن تیس کا مہمان ہے | آگیا رمضاں عبادت پر کمر اب باندھ لو [4]

---

1 ...وسائل بخشش، صفحہ: 705۔
2 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل فی فضائل شھر رمضان جلد: 3، صفحہ: 310، حدیث: 3624۔
3 ...فیض القدیر، جلد: 5، صفحہ: 168، تحت الحدیث: 6680۔
4 ...وسائلِ بخشش، صفحہ: 705 ملتقطاً۔

مالِک بہت کریم ہے

حضرت وَھْب بن مُنَبِّہ رحمۃُ اللہِ علیہ سے فرماتے ہیں: بنی اسرائیل کے ایک نیک شخص تھے، بہت عبادت گزار تھے، ضرورت کے مطابق رِزْقِ حلال کماتے اور باقی وقت عِبَادت میں گُزار دیا کرتے تھے۔ ایک مرتبہ یُوں ہوا کہ انہیں مسلسل کئی دِن تک کہیں مزدُوری نہ ملی، نوبت فاقوں تک آ پہنچی، ایک دِن یہ کام ڈھونڈنے کے لئے گھر سے نکلے، جب کوئی کام نہ مِلا تو سوچا چلو! اللہ پاک کی عِبَادت کرتا ہوں۔ چنانچہ دریا کے کِنَارے پہنچے، وُضُو کیا اور سارا دِن عِبَادت میں گزار دیا۔ شام ہوئی، گھر واپس پہنچے، کما تو کچھ سکے نہیں تھے، ہاتھ خالی تھے، گھر والوں نے پوچھا تو کہا: میں آج بہت کرم والے مالِک کے ہاں مزدوری کر کے آیا ہوں، وہ مجھے اچھی اُجْرت عطا فرمائے گا۔

بُھوکے پیٹ جیسے تیسے ہوا، یہ رات بھی گزر گئی۔ اگلی صبح پھر کام کی تلاش میں نکلے، آج بھی کوئی کام نہ مِلا، دریا کے کنارے پہنچے اور یہ دِن بھی سارے کا سارا عِبَادت میں گزار دیا۔ شام کو پھر خالی ہاتھ واپس آئے۔ فاقوں کی مارِی زوجہ نے دیکھا تو جذبات سے بھر گئی، بولی: کتنے دِن سے فاقے ہیں، بچوں کی حالت ایسی ہو گئی کہ دیکھی نہیں جاتی، آپ کا مالِک ہے کہ اُجْرت نہیں دیتا...!! ایسے کیسے گزارا ہو گا؟

اُس بیچاری کو کیا خبر تھی کہ میرا خاوَند کس مالِک کے ہاں مزدوری کر رہا ہے۔ اس عِبَادت گزار نیک شخص نے زَوْجہ کی بات سُنی تو دِل پریشان ہو گئے، ساری رات دُکھ اور پریشانی کے عالَم میں کروٹیں لیتے گزر گئی۔ اگلے روز پھر مزدوری کے لئے نکلے، کام آج بھی نہ مِلا، پھر دریا کے کنارے پہنچے، وُضُو کیا اور عِبَادت میں مَصْرُوف ہو گئے۔

سارا دِن تو عِبَادت میں، اللہ پاک کی یاد میں مَسْرُور رہ کر گزر گیا، شام ہوئی، گھر جانے کا وقت ہوا؛ اب پریشانی ہو گئی، اب وہ نیک شخص گھر کی طرف چل رہے تھے، ہاتھ آج بھی

خالی تھے، پیر بوجھل ہورہے تھے، دِل میں بار بار خیال آرہا تھا کہ بچوں کو کیا کہوں گا؟ کیسے دلاسا دُوں گا؟ یہی کچھ سوچتے ہوئے، پریشانی کے عالَم میں گھر کی طرف بڑھ رہے تھے، جب گھر کے قریب پہنچے تو کیا دیکھتے ہیں کہ گھر سے عُمدہ کھانوں کی خُوشبو آرہی ہے، یوں لگتا ہے کہ جیسے اندر خوشیوں کا سماں ہے، ایک لمحے کے لئے تو لگا کہ شاید میں کسی اور کے گھر آگیا ہوں، پِھر جب دروازہ کھٹکھٹایا تو زوجہ نے ہنستے مسکراتے ہوئے خوشی خوشی دروازہ کھولا، دیکھتے ہی بولی: آپ جس مالِک کے ہاں کام کرتے ہیں، وہ واقعی بہت کریم ہے، آج آپ کے جانے کے بعد اس کا قاصِد آیا، اس نے بہت ساری رقم اور کھانے کی چیزیں دِیں اور کہا: جب تمہارا شوہر آجائے تو اسے سلام کہنا اور بتا دینا کہ تمہارا مالِک تمہارے عَمَل سے راضی ہے، یہ تمہاری محنت کا بدلہ ہے۔(1)

پیارے اسلامی بھائیو! واقعی سچّی بات ہے، جو نیک رستہ اپنالیتا ہے، اللہ پاک اس کے سارے بگڑے کام سنوار دیتا ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہ! **رمضان شریف** تشریف لا رہا ہے، یہ ایک مہینا ہم اللہ پاک کے نام کر دیں، بس پکّا ذِہن بنالیں کہ باقی کام ہوتے ہیں یا نہیں ہوتے، عِبَادت ضرور کرنی ہے، نیک کام لازمی کرنے ہیں، اس مہینے تھوڑا کمالیں گے مگر نیکیوں میں کمی ہر گز نہیں ہونے دیں گے۔

عِبَادَت کرو...!! جَم کے کرو!

پارہ:16، **سورۂ مریم** کی آیت:65 میں اللہ پاک فرماتا ہے:

رَبُّ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ وَ مَا بَیْنَهُمَا | **تَرْجَمَۂ کَنْزُالعِرْفَان:** آسمانوں اور زمین اور جو کچھ

1... عیون الحکایات، صفحہ:172۔

فَاعْبُدْهُ وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ (پارہ:16،سورۂ مریم:65)	ان کے درمیان میں ہے سب کا ربّ (وہی ہے) تو اسی کی عبادت کرو اور اس کی عبادت پر ڈٹ جاؤ!

یعنی اللہ پاک ہی ہے جو زمین و آسمان کا خالِق بھی ہے، مالِک بھی ہے، وہی تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، پس اُسی کی عِبَادت کرو! اور فرمایا:

وَاصْطَبِرْ لِعِبَادَتِهٖ ؕ (پارہ:16،سورۂ مریم:65) | **تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** اور اس کی عبادت پر ڈٹ جاؤ

یعنی راہِ عِبَادت میں مشکلات آئیں گی، مَشَقَّت ہو گی مگر تُم اس پر ثابت قدم رہو، جَم کر، مستقل مزاجی کے ساتھ عِبَادت کرتے رہو![1]

پُورا رمضان شریف عبادت کیجئے!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ ایک بہترین سبق ہے: عِبَادت کرنا اور جَم کر، مستقل مزاجی کے ساتھ کرنا۔ ہمارے ہاں یہ ایک بڑا مسئلہ ہے۔ ہم لوگ عِبَادت کی طرف مائِل تو ہو جاتے ہیں مگر اس پر استقامت اختیار نہیں کرتے، جَم کر عِبَادت نہیں کرتے۔ ابھی جیسے **رمضان شریف** تشریف لے آیا، **رمضان شریف** کے آنے سے عِبَادت کی رغبت بڑھتی ہے، ہم بہت سارے نیک ارادے بناتے ہیں مگر رفتہ رفتہ ذوق میں کمی آنا شروع ہو جاتی ہے، **رمضان شریف** کے پہلے عشرے میں مسجدوں میں رونق ہوتی ہے، تراویح میں بھی ایک اچھی تعداد نظر آتی ہے، تِلاوت کی طرف بھی لوگ مائِل ہوتے ہیں مگر دوسرے عشرے میں یہ ذوق کم ہو جاتا ہے، نمازیوں کی تعداد میں بھی کمی آجاتی ہے، تراویح میں بھی تھوڑے لوگ رہ جاتے ہیں، یہ جو کمی ہے، یہ نہیں ہونی چاہئے، یہ اچھی بات نہیں ہے۔

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ:16، سورۂ مریم، زیر آیت:65، جلد:7، صفحہ:555 خلاصۃً۔

پسندیدہ عمل کونسا ہے؟

مسلمانوں کی پیاری اَمِّی جان سیدہ عائشہ صِدِّیقہ رَضِیَ اللہُ عنہا سے پوچھا گیا: پیارے آقا، مکی مَدَنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا سب سے پسندیدہ عمل کون سا تھا؟ فرمایا: مَا دِيْمَ عَلَيْهِ وہ نیک کام جس پر ہمیشگی اختیار کی جائے۔[1]

پتا چلا؛ ہم نے عِبَادت کرنی ہے، ڈَٹ کر کرنی ہے، سارا رمضان شریف کرنی ہے، رمضان شریف کے بعد بھی بلکہ اِنْ شَآءَاللهُ الْكَرِيْم! مرتے دَم تک عِبَادت کرتے ہی رہنا ہے۔

رمضان شریف کی 5 خصوصی عبادات

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان شریف کی 5 خصوصی عبادات ہیں: (1): روزہ (2): تراویح (3): تِلاوتِ قرآن (4): شبِ قدر کی عبادت (5): اور اعتکاف۔[2]

(1): روزے کے فضائل

ویسے تو عام دِنوں میں بھی نفل روزے رکھے جاتے ہیں لیکن رمضان شریف کے روزے اللہ پاک نے فرض فرمائے ہیں۔ قرآن کریم میں ہے:

فَمَنْ شَهِدَ مِنْكُمُ الشَّهْرَ فَلْيَصُمْهُ ؕ (پارہ:2، سورۂ بقرہ:185)

تَرْجمۂ کَنزُالعِرفان: تو تم میں جو کوئی یہ مہینا پائے تو ضرور اس کے روزے رکھے۔

میدانِ محشر میں روزہ داروں کے مزے ہوں گے

حضرت انس بن مالک رَضِیَ اللہُ عنہ سے روایت ہے، غیب جاننے والے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: روزِ قیامت روزہ داروں کے منہ سے مشک کی

---

1 ...ترمذی، کتاب الادب، صفحہ:664، حدیث:3856۔

2 ... تفسیر نعیمی، پارہ:2، سورۂ بقرہ، زیرِ آیت:185، جلد:2، صفحہ:228۔

خوشبو آرہی ہو گی، ان کے لیے عرش کے سائے میں ایک دستر خوان لگا دیا جائے گا، روزہ دار اس دستر خوان سے کھا پی رہے ہوں گے جب کہ لوگ حساب کتاب کی مشقت میں مبتلا ہوں گے۔[1]

تراویح اور نمازوں میں کمی ہو گی نہ روزوں میں	کرو مل کر یہ نیّت ماہِ رمضان آنے والا ہے
نبی کے عشق میں روؤں، مدینے کے لئے تڑپوں	خُدا دے سوز و رِقّت ماہِ رمضان آنے والا ہے
رہوں قائم میں توبہ پر، خُدا فضل ایسا کر	گُناہوں سے دے نفرت ماہِ رمضان آنے والا ہے

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

(2): تراویح کے فضائل

رمضان شریف کی دوسری اہم عبادت، جو **رمضان شریف** ہی میں کی جاتی ہے، وہ ہے: نمازِ تراویح۔ **رمضان شریف** میں تراویح پڑھنا سنّت مؤکدہ ہے۔[2]

اللہ پاک کے آخری نبی، رسول ہاشمی صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو بندہ ماہ رمضان کی رات میں نماز پڑھتا ہے، اللہ پاک اس کے ہر ہر سجدے کے بدلے اس کے لیے 1500 نیکیاں لکھتا ہے اور اس کے لئے جنّت میں سرخ یاقوت کا گھر بناتا ہے، مزید فرمایا: بندہ **رمضان شریف** میں رات کے وقت یا دِن میں جب بھی سجدہ کرتا، اس کے ہر سجدے کے بدلے جنّت میں ایک ایسا درخت لگایا جاتا ہے کہ اس کے سائے میں گھوڑے سوار 500 سال تک چلتا رہے۔[3]

سُبْحٰنَ اللہ! اللہ پاک کی رحمت کے قربان جایئے! **رمضان شریف** میں صرف ایک

---

1 ...موسوعہ ابن ابی دنیا، کتاب الجوع، جلد:4، صفحہ:102، حدیث:139۔
2 ...ردالمحتار، کتاب الصلاۃ، باب الوتر والنوافل، مبحث صلاۃ التراویح، جلد:2، صفحہ:596۔
3 ...شعب الایمان، باب فی الصیام، فصل فی فضل شہر رمضان، جلد:3، صفحہ:314، حدیث:3635 ملتقطاً۔

سجدہ کرنے پر 1500 نیکیاں ملتی ہیں، جنّت میں سرخ یاقوت کا گھر بنایا جاتا ہے اور جنّت میں اتنا بڑا درخت لگایا جاتا ہے کہ گھوڑے سوار 500 سال تک اس کے سائے میں چلتا رہے۔ اس سے وہ لوگ سبق حاصِل کریں جو مَعَاذَ اللہ! نمازِ تراویح نہیں پڑھتے یا پڑھتے ہیں تو 20 پُوری نہیں پڑھتے۔ غَور کیجئے! نمازِ تراویح کی 20 رکعتوں میں کل 40 سجدے ہیں، یعنی جو 20 رکعت تراویح پڑھے تو اللہ پاک کی رحمت سے اُمّید ہے کہ اسے 60 ہزار نیکیاں ملیں گی، جنّت میں 40 درخت لگیں گے اور 40 جنتی محلّات عطا ہوں گے، یہ ابھی صِرْف سجدوں کی نیکیاں ہیں، قیام، رکوع اور نمازِ تراویح میں قرآنِ کریم سننے، اتنی دیر مسجد میں رہنے وغیرہ کا ثواب اس کے عِلاوہ ہے۔ جو نادان 8 رکعت تراویح پڑھ کر گھروں کو چلے جاتے ہیں، وہ گویا 36 ہزار نیکیوں، 24 جنّتی محلّات اور 24 جنّتی درختوں سے محروم رہتے ہیں اور جو 12 رکعت پڑھ کر تھک جاتے ہیں، وہ 24 ہزار نیکیوں، 16 جنّتی محلّات اور 16 جنّتی درختوں سے محروم رہتے ہیں، یہ ابھی حدیثِ پاک میں بیان کی گئی تعداد کے مُطابِق ظاہری گنتی ہے، رحمتِ الٰہی کی وُسعت پر نگاہ رکھی جائے تو پوری 20 رکعت نمازِ تراویح پڑھنے والوں کی خوش نصیبی اور ادھوری تراویح پڑھ کر لوٹ جانے والوں کی محرومیوں کا اندازہ لگانا ممکن ہی نہیں ہے۔

(3): تلاوتِ قرآن

رمضان شریف کی تیسری اہم عبادت ہے: تلاوتِ قرآن۔ ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم **رمضان شریف** میں کثرت سے تلاوت فرمایا کرتے تھے، حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام حاضرِ خدمت ہوتے، سرکارِ عالی وقار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرشتوں کے سردار حضرت جبریلِ امین علیہ السّلام کے ساتھ قرآن کریم کا دَوْر

کیا کرتے تھے۔[1]

رمضان شریف میں کثرت سے تلاوت کرنے والے

اسی طرح ہمارے بزرگانِ دین، اللہ پاک کے نیک بندے بھی عام دِنوں میں تَوتلاوت کیا ہی کرتے تھے، رمضان شریف میں ان کا شوقِ تلاوت مزید بڑھ جایا کرتا تھا، ❁ بعض اولیائے کرام رمضان شریف میں 3 راتوں میں ایک خَتْمِ پاک کیا کرتے تھے ❁ حضرت اَسْوَد رحمۃُ اللہِ علیہ رمضان شریف میں ہر 2 راتوں میں ایک مرتبہ قرآنِ کریم ختم کیا کرتے تھے ❁ امام نَخْعِی رحمۃُ اللہِ علیہ کا مَعْمُول مُبارک یُوں تھا کہ آپ رمضان شریف کے اِبتدائی 20 دن ہر 3 دن میں ایک مرتبہ خَتْمِ قرآن فرمایا کرتے اور آخری عشرے میں ہر 2 راتوں میں ایک مرتبہ خَتْمِ پاک فرمالیا کرتے تھے ❁ حضرت قَتادہ رَضِیَ اللہُ عنہ ہمیشہ (یعنی سال کے عام دنوں میں بھی) 7 دن میں ایک خَتْمِ پاک کرتے لیکن رمضان شریف آتا تو آپ کا شوقِ تلاوت بڑھ جاتا اور آپ ہر 3 دن میں ایک خَتْمِ پاک کیا کرتے، پھر جب آخری عشرہ آتا تو تلاوت کا ذوق اور بڑھ جاتا اور آپ ہر روز ایک خَتْمِ پاک کیا کرتے۔ ❁ امام شافعی رحمۃُ اللہِ علیہ رمضان شریف میں 60 قرآن پڑھا کرتے تھے۔ ❁ اور امامِ اعظم، امام ابو حنیفہ رحمۃُ اللہِ علیہ کی تو کیا ہی شان ہے، آپ رمضان شریف میں 61 قرآنِ کریم ختم فرمایا کرتے تھے۔[2]

(4): شبِ قدر میں عبادت کرنا

اے عاشقانِ رسول! رمضان شریف کی چوتھی اہم اور خصوصی عبادت ہے: **شبِ قدر میں عبادت کرنا**۔ شبِ قدر بہت بابرکت رات ہے، اس کو لَیْلَۃُ الْقَدْر بھی کہا جاتا

1 ...بخاری، باب بدء الوحی، صفحہ: 67، حدیث: 6۔

2 ...لطائف المعارف، وظائف شہر رمضان المعظم، صفحہ: 237۔

ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

لَیْلَةُ الْقَدْرِ ﳔ خَیْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ ؃ (پارہ:30، سورۂ قدر، آیت:3)	**تَرجَمۂ کنزُالعِرفان:** شبِ قدر ہزار مہینوں سے بہتر ہے۔

سُبْحٰنَ اللہ! جو بندہ شبِ قدر میں عِبادت کرے، اسے ایک ہزار مہینوں (یعنی 83 سال 4 ماہ) سے بھی زیادہ عبادت کا ثواب ملتا ہے۔

شبِ قَدْر **رمضان شریف** کے آخری عشرے کی طاق راتوں (یعنی 21 وِیں، 23 وِیں، 25 وِیں، 27 وِیں اور 29 وِیں رات) میں سے کسی ایک رات ہوتی ہے، اس بارے میں اَور بھی اَقْوال ہیں، زیادہ تر عُلَما اس طرف ہیں کہ **رمضان شریف** کی 27 وِیں رات شبِ قدر ہوتی ہے۔ [1] ہمیں چاہیے کہ پُورا **رمضان شریف** ہی غفلت سے بچیں، بالخصوص آخری عشرے کی طاق راتوں میں تو ضرور بالضرور عبادت کیا کریں۔

بھائیو! بہنو! کرو سب نیکیوں پر نیکیاں	پڑ گئے دوزَخ پہ تالے، قید میں شیطان ہے
بھائیو! بہنو! گُناہوں سے سبھی توبہ کرو	خُلد کے دَر کھل گئے ہیں داخِلہ آسان ہے [2]

(5): اعتکاف

رمضان شریف کی پانچویں اہم عبادت ہے: اِعْتِکاف۔ نفل اعتکاف تو کسی بھی وقت کیا جا سکتا ہے لیکن جو اعتکاف سنّتِ مُؤَکَّدہ عَلَی الْکِفَایہ ہے، وہ **رمضان شریف** میں ہی ہوتا ہے۔ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیۡہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم سے پورے **رمضان شریف** کا اعتکاف کرنا بھی ثابت ہے اور آخری عشرے کا اعتکاف تو ہمارے آقا و مولیٰ، تاجدارِ انبیا

1 ...مراۃ المناجیح، جلد:3، صفحہ:203 بتصرف۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:706۔

صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو بہت محبوب تھا، آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم آخری عشرے کے اعتکاف کا بہت اہتمام فرماتے تھے۔[1]

اعتکاف کی فضیلت پر 2 احادیث

حضرت عائشہ صدیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا سے روایت ہے: مَنۡ اِعۡتَکَفَ اِیۡمَاناً وَ اِحۡتِسَاباً غُفِرَ لَہٗ مَا تَقَدَّمَ مِنۡ ذَنۡبِہٖ جس نے ایمان کے ساتھ اور ثواب حاصِل کرنے کی نیت سے اعتکاف کیا اس کے پچھلے گناہ بخش دیئے جائیں گے۔[2] ❁ ایک حدیث پاک میں فرمایا: جس نے رمضان شریف میں 10 دِن کا اعتکاف کرلیا وہ ایسا ہے جیسے 2 حج اور 2 عمرے کئے۔[3]

اجتماعی اعتکاف کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! الحمد للہ! عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی دُنیا بھر میں نیکی کی دعوت عام کرنے میں مصروف ہے، فیضانِ رمضان پانے، گُناہوں سے بچنے اور نیک نمازی بننے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے۔ اَلحمدُ لِلّٰہ! دعوتِ اسلامی کے تحت دُنیا بھر میں ہزاروں مقامات پر اجتماعی اعتکاف بھی کروایا جاتا ہے، آپ بھی پُورا **رمضان شریف** یا کم از کم آخری عشرے کے اجتماعی اعتکاف کی نیت کر لیجئے! اِنۡ شَآءَ اللّٰہُ الۡکَرِیۡم! **رمضان شریف** میں گُناہوں سے بچنے، نیکیاں کرنے، نفل عبادات کا شوق بڑھنے کے ساتھ ساتھ بہت سارا عِلمِ دین بھی سیکھنے کو ملے گا۔

بزرگوں کو یاد رکھئے!

پیارے اسلامی بھائیو! رمضان شریف کئی ایک بزرگوں کی یاد بھی دِلاتا ہے۔ مثلاً

1... فیضانِ رمضان، صفحہ: 227۔
2... جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8480۔
3... جامع صغیر، صفحہ: 516، حدیث: 8479۔

❁ 3 رمضان شریف کو ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پیاری اور لاڈلی شہزادی خاتونِ جنّت حضرت سیدہ فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا یومِ وِصال ہے، اَلحمدُ لِلّٰہ! آپ بہت اُونچی شان والی ہیں، پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے آپ کو اپنے جگر کا ٹکڑا فرمایا[1] اور آپ کے بہت سارے فضائل بیان فرمائے ہیں۔

دُخترِ مصطفےٰ	سیدہ فاطمہ!	زوجۂ مرتضیٰ	سیدہ فاطمہ!
صالحہ، پارسا	سیدہ فاطمہ!	طیبہ طاہرہ	سیدہ فاطمہ!
عابِدہ، زاہدہ	سیدہ فاطمہ!	صابِرَہ، شاکِرَہ	سیدہ فاطمہ!

❁ اسی طرح 3 **رمضان شریف** کو ہی مشہور مُفَسِّرِ قرآن مفتی احمد یار خان نعیمی رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کا بھی عرسِ پاک ہے ❁ 29 شعبان کو مَرحُوم نگرانِ شُوریٰ حاجی مشتاق رَحمۃُ اللّٰہ عَلَیْہ کا یومِ وِصال ہے ❁ 10 **رمضان شریف** کو مسلمانوں کی پیاری اَمّی جان حضرت خدیجۃ الکبریٰ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا کا ❁ 17 **رمضان شریف** کو سیدہ عائشہ صِدّیقہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا ❁ 19 **رمضان شریف** کو پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادی حضرت رقیہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا اور ❁ 21 **رمضان شریف** کو مسلمانوں کے چوتھے خلیفہ مولائے کائنات حضرت مولیٰ علی المرتضیٰ شیرِ خُدا رَضِیَ اللّٰہُ عنہ کا یومِ وِصال ہے۔پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **مَنْ کُنْتُ مَوْلَاہُ فَعَلِیٌّ مَوْلَاہُ** یعنی جس کا میں مولیٰ (یعنی محبوب و مدد گار) ہوں، پس یہ علی بھی اس کے مولا (یعنی محبوب و مدد گار) ہیں۔[2]

عاشِقِ مصطفےٰ	مرتضیٰ! مرتضیٰ!	سیّدُ الاَوْلیا	مرتضیٰ! مرتضیٰ!

1 ...بخاری، کتاب: النکاح، صفحہ: 1344، حدیث: 5230۔

2 ...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللّٰہ، باب مناقب علی...الخ، صفحہ: 846، حدیث: 3722۔

بالیقیں دِلیر ہیں	مرتضیٰ! مرتضیٰ!	اپنے رَبّ کے شیر ہیں	مرتضیٰ! مرتضیٰ!

غرض؛ **رمضان شریف** میں کئی بزرگوں کے عُرس آتے ہیں، کوشش فرمایئے! ان تمام بزرگوں کے دِن منایئے! ان کے یومِ وِصَال پر گھروں میں، دُکانوں پر ایصالِ ثواب کا اہتمام فرمایئے! قرآن خوانی کروایئے! اللہ پاک نے توفیق بخشی ہو تو ان اَیَّام میں غریبوں، مسکینوں کی افطاری کروا دیجئے! یہ بھی ہو سکتا ہے کہ ہر روز افطار کے وقت ایک بار سُورۂ فاتحہ، تین بار سورۂ اِخلاص پڑھ کر تمام بزرگوں، نیک لوگوں کو اِیْصالِ ثواب کر دیا جائے، اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! نیکیوں کا ثواب بھی بڑھ جائے گا اور اللہ پاک نے چاہا تو ان بزرگوں کی نَظَرِ عِنَایت بھی نصیب ہو جائے گی۔ اللہ پاک ہمیں عمل کی توفیق نصیب فرمائے۔ آمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

عطیات کی ترغیب

پیارے اسلامی بھائیو! آپ کی اپنی دینی تحریک دعوتِ اسلامی، اس وقت 80 سے زائد شعبہ جات میں دین کی خدمت کرنے میں مصروف ہے۔ الحمدللہ! ❀ کنزالمدارس بورڈ کے نام سے دعوتِ اسلامی کا اپنا تعلیمی بورڈ ہے ❀ تقریباً **16 ہزار 500 سے زائد** جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) قائم ہیں، جن میں حفظ و ناظرہ، عالِم کورس (درسِ نظامی)، مختلف تَخَصُّصات (*Specialization*)، فرائض علوم کورسز کروائے جاتے ہیں ❀ جامعات و مدارسُ المدینہ (بوائز اینڈ گرلز) میں طلبا کی تعداد **5 لاکھ 30 ہزار سے زائد** ہے ❀ بڑی عمر کے اسلامی بھائیوں اور اسلامی بہنوں کو قرآن کریم کی تعلیم دینے کیلئے اب تک تقریباً **74 ہزار 887** مدارس

المدینہ بالغان و بالغات قائم کئے جاچکے ہیں جن میں پڑھنے والوں کی تعداد تقریباً **4 لاکھ 26 ہزار** سے زائد ہے ❀ فیضان آن لائن اکیڈمی کے ذریعے تقریباً 24 ہزار طلبہ و طالبات دینی تعلیم حاصل کررہے ہیں ❀ اب تک تقریباً **21 دار الافتاء اہلسنت** قائم کئے جاچکے ہیں جن میں شرعی رہنمائیوں کی تعداد ماہانہ **اوسطاً 20 ہزار** ہے ❀ **المدینۃُ العلمیہ** (اسلامِک ریسرچ سنٹر) کے ذریعے دینی لٹریچر پر تحقیقی کام انجام دیا جارہا ہے، الحمدللہ! اس شعبے کے تحت اب تک تقریباً **1784 کتب و رسائل** پر کام ہوچکا ہے، اس شعبے میں درجنوں مدنی علمائے کرام خدمات سر انجام دیتے ہیں اللہ پاک کے کرم سے دعوتِ اسلامی ان مدنی عُلَما کو باقاعدہ تنخواہیں دیتی ہے ❀ دینی لٹریچر کی اشاعت کے لئے دعوتِ اسلامی نے اپنا اشاعتی ادارہ **مکتبۃُ المدینہ** قائم کیا، جہاں بہترین اور خوبصورت انداز سے کتابیں شائع کی جاتی ہیں، تقسیمِ رسائل (یعنی مختلف کتب و رسائل مفت تقسیم کرنے) کا بھی سلسلہ ہوتا ہے اور کتابیں فروخت بھی ہوتی ہیں ❀ دنیا بھر میں دینی کاموں کی دھوم مچانے کے لئے دعوتِ اسلامی کا پُورا تنظیمی سیٹ اپ ہے، ذیلی حلقے سے لے کر مرکزی مجلسِ شُوریٰ تک پُورا ایک نظام قائم ہے، شہر شہر، گاؤں گاؤں ذِمّہ داران موجود ہیں ❀ عاشقانِ رسول کی تربیت کرکے انہیں دینی کاموں کے لئے ملک و بیرونِ ملک بھیجا جاتا ہے، انہیں باقاعدہ تنخواہیں دی جاتی ہیں اور وہ فارِغُ البال (یعنی کمانے سے بے پروا) ہوکر دِین کی خدمت کرتے ہیں ❀ میڈیا کے مختلف پلیٹ فارمز پر بھی خدمتِ دین کا سلسلہ جاری ہے ❀ پرنٹ میڈیا (میں بہت سی کتب و رسائل کے ساتھ ساتھ ماہنامہ فیضانِ مدینہ کی اشاعت کا سلسلہ جاری ہے جو کہ اس وقت دُنیا کی 7 بڑی زبانوں میں شائع ہونے والا کثیر الاشاعت ماہنامہ ہے) ❀ سوشل میڈیا (مثلاً، یوٹیوب (*Youtube*)، فیس بک (*Facebook*)، انسٹاگرام (*Instagram*) وغیرہا) پر تقریباً 100 اکاؤنٹس ہیں، جن پر تقریباً 50 ملین (*Million*) یعنی

5 کروڑ فالورز (*Followers*) ہیں جبکہ ویوز کی تعداد بلینز (*Billions*) یعنی 100 کروڑ سے بھی اوپر جا پہنچتی ہے ❁ اس کے علاوہ مدنی چینل اردو، انگلش، بنگلہ، کِڈز مدنی چینل، بزرگوں کا مدنی چینل اور عربی ویب چینل کے ذریعے دینِ اسلام کی خدمت کی جارہی ہے ❁ آئی ٹی کے شعبہ کی طرف سے اب تک **32 موبائل ایپلی کیشن** اور **40 اسلامک ویب سائٹس** لانچ کی جاچکی ہیں ❁ دنیا بھر میں مسلمانوں کی خیر خواہی کیلئے ایف جی آر ایف (*FGRF*) کا شعبہ قائم ہے، جس کے تحت اب تک ❁ **34 لاکھ 16 ہزار 673** پودے لگائے جاچکے ہیں ❁ تقریباً **76 لاکھ 82 ہزار 958** افراد کی امداد کی جاچکی ہے ❁ **5 ہزار 566** گھروں کی تعمیر کی جاچکی ہے ❁ **75 ہزار 721** خون کی بوتلیں عطیہ کی جاچکی ہیں ❁ ہیلتھ کیئر سنٹر میں اب تک **61 ہزار 667** مریض وزٹ کرچکے ہیں۔

آپ بھی خِدمتِ دین کے اس کام میں اپنا حِصّہ شامِل کیجئے! اپنے عطیات دعوت اسلامی کو دیجئے، آپ کے چندے یعنی ڈونیشن کو کسی بھی جائز، دینی، اصلاحی، فلاحی، روحانی، خیر خواہی، بھلائی اور آمدنی بڑھانے کے جائز اور محفوظ کاموں میں لگایا جاسکتا ہے تاکہ بڑھتے ہوئے اخراجات کو پورا کیا جاسکے۔

دعوتِ اسلامی کی قَیُّوم، سارے جہاں میں مچ جائے دُھوم
اس پہ فِدا ہو بچہ بچہ یااللہ! مری جھولی بھر دے

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: ایک دن راہِ خدا میں

پیارے اسلامی بھائیو! دِل میں اللہ و رسول کی محبّت بڑھانے، اِیمان و یقین کو پختہ کرنے اور دِین و دُنیا کی بھلائیاں سمیٹنے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ

اسلامی کے دِینی ماحول سے وابستہ ہو جائیے! 12 دِینی کاموں میں بھی خوب بڑھ چڑھ کر حصّہ لیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! بہت برکتیں نصیب ہوں گی۔ 12 دِینی کاموں میں سے ایک دِینی کام: **ایک دن راہِ خدا میں** بھی ہے۔

دورِ حاضِر کی عظیم علمی و روحانی شخصیت امیرِ اہلسنّت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَت بَرَکَاتُہم الْعَالِیَہ نے ہمیں یہ مقصد دیا ہے کہ **"مجھے اپنی اور ساری دُنیا کے لوگوں کی اِصلاح کی کوشش کرنی ہے۔"** اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! دعوتِ اسلامی والے عاشقانِ رسول اس مقصد کی تکمیل کے لئے گاؤں دیہات، شہر کے اطراف اور شہر کے ایسے علاقے جہاں دینی کام کمزور ہیں وہاں جا کر نیکی کی دعوت عام کرتے ہیں ❁ کسی بھی دن خصوصاً جمعہ یا اتوار والے دِن اسلامی بھائی ان علاقوں میں جاتے ہیں ❁ وہاں مسجد میں نفل اعتکاف ہوتا ہے ❁ نیکی کی دعوت عام کی جاتی ہے ❁ آپ بھی تشریف لے آیا کیجئے! اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ❁ عِلْمِ دِین سیکھنے کو ملے گا ❁ نیکی کی دعوت دینے کا ثواب نصیب ہو گا ❁ راہِ خُدا میں نکلنے کی سَعَادت ملے گی ❁ حدیثِ پاک کا خُلاصہ ہے: جو قدم راہِ خُدا میں خاک آلود ہوں، انہیں جہنّم کی آگ نہیں چھوئے گی [1] ❁ جو شخص اللہ پاک کی رضا کے لئے اپنے مسلمان بھائیوں کے پاس شہر کے مُضافات میں جائے، حدیثِ پاک میں اس کے لئے جنّت کی بشارت آئی ہے۔ [2] آیئے ترغیب کے لئے آپ کو ایک مدنی بہار سناتا ہوں۔

ہم تو بس دعوتِ اسلامی کے ہو کر رہ گئے

ایک اسلامی بھائی کا کہنا ہے کہ دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہونے سے

---

1 ... مسند امام احمد، جلد: 6، صفحہ: 507، حدیث: 16356۔

2 ... معجم اوسط، جلد: 1، صفحہ: 472، حدیث: 1743۔

پہلے عام نوجوانوں کی طرح غفلت کی زِنْدَگی بَسَر کر رہا تھا، میری قسمت کا ستارہ یوں چمکا کہ ایک دن ہمارے علاقے میں کچھ اسلامی بھائی ایک دن راہِ خدا میں گزارنے کے لئے آئے، ان میں سے ایک اِسْلَامی بھائی نے مجھے اس دینی کام میں شامِل ہونے کی دَعْوَت دی، لِہٰذا میں بھی اپنے چند دوستوں کے ساتھ شامِل ہو گیا، واپس جاتے ہوئے ایک اسلامی بھائی نے ہفتہ وار اجتماع کی دَعْوَت دی تو ہم نے عَرْض کی: اگر یاد رہا تو اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ضَرور شرکت کریں گے۔ بہر حال ہم نے اجتماع میں شرکت کر لی، وہاں انہی اسلامی بھائی سے ملاقات ہوئی جنہوں نے ہمیں اجتماع کی دعوت دی تھی، وہ اس قدر اخلاق سے پیش آئے کہ ہم تو بس دعوت اسلامی کے ہو کر رہ گئے۔ میرا تو گویا اندازِ زندگی ہی بدل گیا، نمازوں کی پابندی نصیب ہوئی، گانوں کی جگہ نعت شریف نے لے لی، چہرے پر داڑھی اور سر پر عمامہ سجالیا، یوں دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے منسلک ہو گیا۔

عطائے حبیبِ خدا دینی ماحول | ہے فَیضانِ غوث ورضا دینی ماحول
تُو داڑھی بڑھا لے عِمامہ سجا لے | نہیں ہے یہ ہرگز بُرا دینی ماحول

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

صِرَاطُ الجِنان ایپلی کیشن کا تعارف

اے عاشقانِ رسول! الحمد للہ! دعوتِ اسلامی ہمیں جدید ٹیکنالوجی کے ذریعے بھی عِلْمِ دین سیکھنے اور نیکی کی دعوت عام کرنے کے مواقع فراہم کرتی ہے۔ دَعْوَتِ اسلامی کے آئی ٹی ڈیپارٹمنٹ کی طرف سے ایک موبائل ایپلی کیشن جارِی کی گئی ہے، جس کا نام ہے: **Sirat ul Jinan Quran & Tafsir** (صِرَاطُ الجِنان قرآن اینڈ تفسیر)۔ اس ایپلی کیشن میں ۞ مکمل قرآنِ کریم ۞ اعلیٰ حضرت، اِمامِ اہلسنت، شاہ امام احمد رضا خان رَحمۃُ اللہِ عَلَیہ کا لکھا ہوا ترجمۂ کنز

الایمان ❁ آسان ترجمہ، ترجمۂ کنز العرفان اور ❁ آسان انداز میں لکھی گئی تفسیر صِراطُ الجِنان شامل ہے۔ ❁ قرآن کریم، ترجمہ اور تفسیر آڈیو میں بھی سن سکتے ہیں ❁ روزانہ تلاوت کی جانے والی سورتوں کو الگ سے جمع کر دیا گیا ہے ❁ مدنی چینل پر چلنے والے تفسیرِ قرآن اور مختلف قرآنی پروگرام بھی اس ایپلی کیشن کے ذریعے بآسانی دیکھ سکتے ہیں ❁ مزید یہ کہ قرآنی آیات کو، ترجمہ اور تفسیر کو واٹس ایپ(*Whats App*)، فیس بُک (*Facebook*)وغیرہ پر اپنے دوستوں کے ساتھ شیئر بھی کرسکتے ہیں۔ اس ایپلی کیشن کو اپنے موبائل میں انسٹال کر لیجئے، عِلْمِ دین سیکھئے اور دوسروں تک پہنچا کر نیکی کی دعوت عام کرنے کا ثواب کمایئے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

چند ضروری اِعْلانات

❁ ہر ہفتے امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ مدنی چینل پر لائیو **ہفتہ وار مدنی مذاکرہ** فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کو بھی مدنی چینل پر رات (نمازِ تراویح کے بعد) اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! ہفتہ وار مدنی مذاکرہ ہو گا (**رمضان شریف** میں روزانہ عصر کی نماز اور تراویح کی نماز کے بعد مسلسل مدنی مذاکروں کا سلسلہ ہوا کرے گا) جس میں شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت مولانا الیاس عطّار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ العالیہ سُوالات کے جوابات بھی عنایَت فرمائیں گے۔ تمام ذِمَّہ داران و عاشقانِ رسول اس مدنی مذاکرے میں خُود بھی شرکت فرمائیں اور دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیں ❁ شیخِ طریقت، امیرِ اہلسنت ہر ہفتے ایک دِینی رسالہ پڑھنے کی ترغیب ارشاد فرماتے ہیں، آنے والے ہفتے کے مدنی مذاکرے میں رسالہ **فیضانِ سیّدہ فاطمۃ الزاہرہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہا** کا اِعْلان کیا جائے گا۔ یہ رسالہ خُود بھی پڑھیئے! دوسروں کو بھی ترغیب دِلایئے اور جو سوشل میڈیا مثلاً واٹس ایپ وغیرہ استعمال کرتے ہیں، رضائے اِلٰہی اور ثواب کے لئے یہ

رسالہ دوسروں کو بھی شیئر (*Share*) کیجئے! مکتبۃُ المدینہ پیش کر رہا ہے مرحوم نگران مرکزی مجلسِ شُورٰی، ثناخوانِ رسول، مبلغِ دعوتِ اسلامی حاجی مشتاق عطاری کی سیرت پر مشتمل بڑا ہی پیارا رسالہ **عطّار کا پیارا** آپ رحمۃُ اللہِ علیہ کی سیرت مبارکہ جاننے کے لئے آج ہی مکتبۃُ المدینہ کی کسی بھی شاخ سے اس رسالہ کو **32 روپے** میں قیمتاً طلب فرمائیں، خود بھی مطالعہ کیجئے! دوسروں کو بھی اس کی دعوت دیجئے!

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ پیارے آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: **مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِی فَقَدْ اَحَبَّنِی وَمَنْ اَحَبَّنِی کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ** جس نے میری سُنّت سے محبّت کی اس نے مجھ سے محبّت کی اور جس نے مجھ سے محبّت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

سینہ تیری سُنّت کا مدینہ بنے آقا! | جنّت میں پڑوسی مجھے تم اپنا بنانا

کم کھانا سُنَّتِ مصطفٰے ہے

2 فرامینِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: (1): جب بندہ کم کھاتا ہے، اس کا باطن نور سے بھر جاتا ہے۔[2] **(2):** جو دُنیا میں کم کھائے، کم پیئے، اللہ پاک فرشتوں کے سامنے اس پر فخر فرماتا ہے۔[3]

اے عاشقانِ رسول! کم کھانا سُنَّت ہے ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفٰے صلی اللہُ

---

1 ... مشکوٰۃ، کتاب: الْاِیمان، باب: الْاِعْتِصَام، جلد: 1، صفحہ: 55، حدیث: 175۔
2 ... جامع صغیر، صفحہ: 233، حدیث: 3831۔
3 ... مَجْمَعُ الزَّوَائِد، کتابُ الْاَدَب، باب حُسْنِ اَخْلاق کے بیان میں، جلد: 8، صفحہ: 19، حدیث: 12687۔

عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھوک سے کم کھایا کرتے تھے ❁ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم جب تک دُنیا میں تشریف فرما رہے، کبھی لگاتار 2 راتیں پیٹ بھر کر نہ کھایا ❁ آپ صلی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم بھوک کے سبب پیٹ پر پتھر باندھا کرتے تھے۔

کھانے کی مِقْدَار کے متعلق اَحْکَام: ❁ بھوک رکھ کر کھانا سُنّت ہے ❁ جتنی بھوک ہے، اتنا کھالینا مُبَاح ہے (یعنی اس میں نہ گُناہ، نہ ثواب) ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا گمان ہو، حرام ہے ❁ پیٹ بھر کر اتنا کھانا کہ پیٹ خراب ہونے کا اندیشہ نہ ہو، مکروہ ہے ❁ غِذَا میں اتنی کمی کر دینا کہ فرائض کی ادائیگی میں خلل آئے، ناجائز ہے۔[1]

مختلف سنتیں سیکھنے کے لئے مکتبۃ المدینہ کی **بہارِ شریعت** جلد:3، حصہ:16، اور امیرِ اہلسنت مولانا محمد الیاس عطار قادری دَامَتْ بَرَکَاتُہُمُ الْعَالِیَہ کا 91 صفحات کا رسالہ **550 سنّتیں اور آداب** خرید فرمایئے اور پڑھئے، سنتیں سیکھنے کا ایک بہترین ذریعہ دعوتِ اسلامی کے قافلوں میں عاشقانِ رسول کے ساتھ سنتوں بھرا سفر بھی ہے۔

اُلفتِ مصطفٰے اور خوفِ خدا | چاہئے گر تمہیں قافلے میں چلو
گر مدینے کا غم چاہئے چشمِ نم | لینے یہ نعمتیں قافلے میں چلو [2]

---

1 ...بہارِ شریعت، حصہ:16، جلد:3، صفحہ:374 ملخصًا۔
2 ...وسائلِ بخشش، صفحہ:669۔

دعوتِ اِسلامی کے ہفتہ وار اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرُودِ پاک، 2 دعائیں اور 2 اَحادیث

﴿1﴾ شَبِ جمعہ کا دُرُود

بزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شَبِ جمعہ (جمعہ اور جمعرات کی دَرمیانی رات) یہ دُرُودِ پاک پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے، موت کے وقت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت کرے گا اور قبر میں داخِل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم اُسے قبر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1] آیئے! مل کر یہ دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِنِ النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِى الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

﴿2﴾ تمام گناہ مُعاف

حضرت اَنَس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے، اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے، اُس کے گناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2] آیئے! مل کر پڑھتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

---

1 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 151، خلاصۃً۔
2 ...اَفضَل الصَّلاۃ، صفحہ: 65۔

﴾3﴿ رَحمت کے 70 دروازے

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔[1] آیئے! رَحمتوں بھرا دُرُودِ پاک پڑھتے ہیں:

صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ

﴾4﴿ 6لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

عَلّامہ اَحْمد صَاوِی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں کے حوالے سے لکھتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے 6 لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہو گا۔[2] پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِیْ عِلْمِ اللہِ صَلَاۃً دَآئِمَۃً بِدَوَامِ مُلْكِ اللہِ

﴾5﴿ قُربِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم

ایک دن ایک شخص آیا تو حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدِّیقِ اَکْبر رَضِیَ اللہُ عنہ کے درمیان بِٹھالیا۔ اِس سے صحابۂ کرام رَضِیَ اللہُ عنہم کو حیرت ہوئی کہ یہ کون بڑے مرتبے والا شخص ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے، تو یوں پڑھتا ہے۔[3] آیئے! ہم بھی پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ کَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰی لَہٗ

1...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:277۔
2...اَفْضَلُ الصَّلَاۃ، صفحہ:149۔
3...قَوْلُ البَدِیع، باب ثانی، صفحہ:125۔

﴿6﴾ دُرُودِ شَفَاعت

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کا عظمت والا فرمان ہے: جو شخص یوں دُرُودِ پاک پڑھے، اُس کے لئے میری شَفَاعت واجِب ہو جاتی ہے۔[1] آیئے! پڑھ لیتے ہیں:

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اَنۡزِلۡهُ الۡمَقۡعَدَ الۡمُقَرَّبَ عِنۡدَكَ یَوۡمَ الۡقِیَامَةِ

﴿1﴾ 1 ہزار دن تک نیکیاں

حضرت اِبۡنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عنہ سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اِس کو پڑھنے والے کے لئے 70 فرشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔[2]

آیئے! پڑھتے ہیں:

جَزَی اللّٰہُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا ھُوَ اَھۡلُهٗ

﴿2﴾ گویا شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اِس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا، گویا اُس نے شَبِ قَدۡر حاصِل کرلی۔[3] دعا کیا ہے؟ آیئے! پڑھتے ہیں:

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰہُ الۡحَلِیۡمُ الۡکَرِیۡمُ، سُبۡحٰنَ اللّٰہِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبۡعِ وَ رَبِّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِیۡمِ

---

1 ...الترغیب والترہیب، کتاب الذکر والدعا، جلد2، صفحہ:329، حدیث:30۔
2 ...مجمع الزوائد، کتاب الادعیہ، جلد10، صفحہ:254، حدیث:17305۔
3 ...تاریخ ابن عساکر، جلد19، صفحہ:155، حدیث:4415۔

﴿1﴾ شبِ جمعہ کی فضیلت

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: بے شک اللہ پاک ہر جمعہ کی رات کے شروع سے لے کر آخر تک اور ہر رات کے آخری تہائی حصہ میں دنیا کے آسمان پر تَجَلّی فرماتا ہے اور فرشتے کو حکم دیتا ہے، جو یہ اِعلان کرتا ہے ❁ ہے کوئی مانگنے والا کہ میں اُس کو عطا کروں ❁ ہے کوئی توبہ کرنے والا کہ میں اُس کی توبہ قبول کروں ❁ ہے کوئی بخشش مانگنے والا کہ میں اُس کو بخش دوں۔ اے نیکی چاہنے والے! (نیکی کے کام میں) جلدی کر اور اے گناہ کے چاہنے والے (گناہ کرنے سے) باز آجا۔[1]

﴿2﴾ جمعہ کے دن کا وظیفہ

فرمانِ مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم: جو شخص جمعہ والے دن فجر کی نماز سے پہلے 3 مرتبہ اَسْتَغْفِرُ اللہَ الَّذِیْ لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ وَ اَتُوْبُ اِلَیْہِ پڑھے، اُس کے گناہ بخش دیئے جائیں گے، اگرچہ سمندر کی جھاگ سے زیادہ ہوں۔[2]

1...کتاب النزول للدار قطنی، ذکر الراویۃ عن امیر المؤمنین علی...الخ، صفحہ:92، حدیث:3۔
2... معجم الاَوسط، جلد:5، صفحہ:392، حدیث:7717۔